السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کتاب "بہشت نامہ" میں حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت ہے کہ یہاں دنیا میں جس عورت نے کئی شوہر کیے ہوں گے پہلے جس کے نکاح میں ہوئی ہوگی وہی شوہر اس کو روز قیامت میں بہشت میں ملے گا۔ ہم کہتے ہیں کہ اگر یہ مسئلہ راست ہے تو بیوؤں سے عقد ثانی کرنا محض فعل بے فائدہ ہے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

کتاب "بہشت نامہ" یہاں موجود نہیں ہے کہ دیکھا جائے کہ کیسی کتاب ہے اور کس کی تصنیف ہے اور جو روایت لکھی ہے حدیث کی کس معتبر کتاب سے لکھی ہے لیکن شیخ الاسلام حافظ ابن حجر رحمة اللہ علیہ نے "التلخیص الجیر فی تخریج احادیث الرافعی الکبیر" (ص 285 چھاپہ دہلی) میں امام بیہقی رحمة اللہ علیہ سے حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا یہ قول نقل فرمایا ہے کہ جس عورت نے دنیا میں کئی شوہر کیے ہوں گے۔ قیامت میں وہ عورت پچھلے شوہر کو ملے گی۔ تلخیص الجیر کی عبارت یہ ہے۔

المراۃ فی الجنۃ ہو آخر ازواجہا فی الدنیا[1]

(یعنی وہ عورت اپنے آخری دنیوی خاوند کو ملے گی)

یہ قول حذیفہ کا اگرچہ ظاہراً موقوف ہے لیکن حکماً مرفوع ہے کما تقرر فی الاصول۔

---

[1]۔ یہ حدیث مرفوعاً بھی مروی ہے دیکھیں السلسلۃ الصحیحہ رقم الحدیث (1281)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

مجموعہ فتاویٰ عبداللہ غازی پوری

کتاب النکاح، صفحہ: 396

محدث فتویٰ